شہادت پر افسوس"، "شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج نامنظور" اور "استحصال ختم کرو" کے نعرے درج تھے۔ فضا "ہندوستان کے انتہا پسند ہندو گ مردہ باد" کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ (رپورٹ: پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، ۳۱ جنوری ۱۹۹۳ء)

چرچ آف پاکستان کے سنڈ کا اجلاس

"چرچ آف پاکستان" کے سنڈ کی مجلس منتظمہ کے فیصلے کے مطابق سنڈ کا تین سال کے بعد آٹھواں اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۹۲ء کو لاہور میں منعقد ہوا جس میں لاہور، راولپنڈی، ملتان، سیالکوٹ اور پشاور ڈایوسیس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مندوبین کی حاضری لینے پر محسوس ہوا کہ فیصل آباد، حیدرآباد اور کراچی کے مندوبین شریکِ اجلاس نہیں تھے۔ اسی طرح پشاور ڈایوسیس کے بعض مندوب موجود نہ تھے۔ سنڈ کے کل ۸۶ مندوبین میں سے صرف ۴۹ حاضر تھے یعنی حاضری تقریباً ۵۵ فیصد تھی۔ سنڈ کے اجلاس کا کورم کل مندوبین کا ایک تہائی ہے اس لیے اجلاس جاری رہا تاہم "اجلاس کے دوران میں طویل بحث و تمحیص اور کلیسیائی اتحاد کی روح برقرار رکھنے کی آرزو کے تحت متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اگرچہ سنڈ کے ہاؤس کا کورم نہ صرف پورا ہے بلکہ سنڈ کے پچاس فیصد سے زائد مندوبین حاضر ہیں اور سنڈ اپنا تین سالہ عہد پورا کر چکا ہے۔ بایں ہمہ جن ڈایوسیس کے بشپ صاحبان اور مندوبین حاضر نہیں ہوئے، ان سے مذاکرات کیے جائیں لہٰذا اس وقت تک کے لیے یعنی ۲۵ فروری تک اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔" (پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، ۳۱ جنوری ۱۹۹۳ء)

ملائشیا

غیر مسلموں نے حکومت کو پیش کردہ یادداشت میں "ہندوؤں" پر تبلیغی [illegible] کا مسئلہ اٹھایا ہے

ملائشیا کے نائب وزیراعظم جناب غفار بابا نے کہا ہے کہ "سکھ مذہب، ہندومت، مسیحیت اور بُدھ مت کی ملائشیائی مشاورتی کونسل" نے جو مذہبی مسائل اٹھائے ہیں، ان پر صوبائی حکومتوں کو غور کرنا چاہیے۔ غفار بابا کوالالمپور میں "ملائشیائی مشاورتی کونسل" کے ایک عشائیے سے خطاب کر رہے